سوال

موحد کی موت گناہ کرتے وقت

جواب

سوال : السلام علیکم اگر کسی موحد کی موت گناہ (شراب نوشی، گانا سننا، زنا، فحاشی، گالی گلوچ، سود کھانا اور دیگر اعمال بد) کرتے ہوئے آجائے تو اس کا قبر میں کیا انجام ہو گا؟ اگرچہ وہ سورت الملک کی تلاوت بھی کرتا ہو تو کیا اسے قبر کا عذاب ہو سکتا ہے۔ اور قیامت کے دن وہ کن

جواب : گناہ کی حالت کی موت کوئی پسندیدہ موت نہیں ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ ایک مسلمان کو موت، اللہ کی فرمانبرداری ہی کی حالت میں آنی چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

{ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ } آل عمران 102

باقی اللہ تعالی کا اس موحد گناہ گار سے کیا معاملہ ہو گا جو گناہ کی حالت میں مرے گا تو اس بارے کچھ کہنا مشکل ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔ لیکن اتنا ضرور بتلا دیا گیا ہے کہ نزع کے عالم میں یا موت کو سامنے دیکھ کر کی جانے والی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

{ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا } النساء 18